RAMPUR GOVT GAZETTE

سرکاری گزٹ رامپور

بحکم کونسل آف ریجنسی ریاست رامپور

نمبر ۲	روز دوشنبہ تاریخ ۱۱ جنوری سنہ ۱۸۹۲ء مطابق ۱۱ جمادی الثانی سنہ ۱۳۰۹ھ	جلد ۲

فہرست مضامین

نمبر شمار	نام مضمون	نمبر صفحہ
	حکم نواب جوڈیشل ممبر بہادر	
۱	اضافہ محمود علی خان نائب محرر فوجداری	۱
	احکام صاحب ریونیو ممبر بہادر	
۱و۲	[illegible]	۲
	روبکارات نواب جوڈیشل ممبر بہادر	
۳	[illegible] عبدالوہاب خان	۲
۴	[illegible] محمد یوسف خان	۲
۵	[illegible] صفائی	۳
۶	[illegible]	۳و۴
۷	تقسیم [illegible]	۴و۵
۸	[illegible]	۵
	حکم صاحب سکریٹری کونسل	
۹	[illegible]	۶
۱۰	روئداد [illegible]	۶و۷
۱۱	[illegible]	۷
۱۲	[illegible]	۸

حکم نواب جوڈیشل ممبر بہادر

اضافہ

۳ جنوری سنہ ۱۸۹۲ء

بملاحظہ یادداشت عدالت فوجداری بوجہ [illegible] محمود علی خان [illegible] عدالت فوجداری کا اضافہ کیا گیا سا احکام ضابطہ جاری ہوئے۔

حکم ہوا کہ

حسب ضابطہ درج گزٹ ہو۔

[illegible]

احکام صاحب ریونیو ممبر بہادر

رخصت

۶ جنوری سنہ ۱۹۱۲ء

حسب درخواست ریونیو افسر رخصت بخشش پوری کی بانتظام سابق اور منظور ہوئی اور پرورش تنخواہ بھی دیجاوے۔

اضافہ

۶ جنوری سنہ ۱۹۱۲ء

حسب درخواست بابو تلسی رام صاحب انسپکٹر مورخہ یکم جنوری سنہ ۱۹۱۲ء نیاز بہادر خان کو تین روپیہ اور رام سنگھ اور [illegible] والے کو دو دو روپیہ ماہوار کا اضافہ دیا جاوے۔

حکم ہوا کہ

احکام ضابطہ جاری ہوں اور [illegible] کو اطلاع دیجاوے۔

روبکار اجلاس نواب جوڈیشل ممبر بہادر واقعہ ۲ جنوری سنہ ۱۹۱۲ء

بملاحظہ یادداشت اسسٹنٹ مجسٹریٹ صاحب حسب ذیل انتظام کیا گیا

(۱) منصب علی احمد فوجداری مشاہرہ بابت گیارہ روپیہ ماہوار [illegible] ایک روپیہ ماہوار استحقاقاً چھ ماہ کے لیے بحیثیت اسسٹنٹ مجسٹریٹ مقرر کیا جاوے بعد چھ ماہ کے حکم استقلال صادر ہوگا جب اسسٹنٹ مجسٹریٹ رپورٹ کریں گے۔

(۲) عبدالوہاب خان پیشکار اسسٹنٹ مجسٹریٹی صرف نائب

عدالت فوجداری [illegible] اور [illegible] اپنی تنخواہ پاوے۔ صاحب مجسٹریٹ منصب علی احمد کا نام بھی عبدالوہاب خان کو متعلق کریں

حکم ہوا کہ

احکام ضابطہ جاری ہوں نقل روبکار درج گزٹ ہونے کو بھیجی جاوے۔

روبکار اجلاس ایضاً واقعہ ۳ جنوری سنہ ۱۹۱۲ء

بملاحظہ یادداشت عدالت فوجداری واضح ہوا کہ سررشتہ صفائی میں اکثر پیمائش کی ضرورت ہوتی ہے یہاں پر کوئی ایسا آدمی نہیں ہے کہ اس کام کو عمدہ طور سے انجام دے۔ عبدالاحد خان جو میونسپل انجینیری میں محرر بحث تحصیل اور ہوشیار ہے نائب گرداوری کو انجام دیسکتا ہے اور پیمائش سے بھی واقف ہے۔ محمد یوسف خان نائب دوم اپنے کام کو اچھی طرح انجام نہیں دیتا ہے کام میں [illegible] ان اسب حسب درخواست حاکم عدالت ہذا اپنی اپنی تنخواہوں پر تبادلہ منظور ہوا یعنی بجائے عبدالاحد خان محمد یوسف خان اور یوسف خان بجائے عبدالاحد خان تبدیل کیے گئے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا درج گزٹ ہو احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حکم نواب میجر و شیل ممبر بحیاء واقع ۲ جنوری ۱۸۹۲ء

نسبت دفعہ

تبدیلی محمد یوسف خان نائب گرداور صفائی بجائے ضیاء الدین خان محرر

پولیس انسپکٹر حسب درخواست عدالت فوجداری

اسوقت منشی صادق حسین میونسپل انسپکٹر آئے اور زبانی بیان کیا
کہ محمد یوسف گرداور صفائی کا کام ہمارے یہاں نہیں چلتا ہے بجائے ضیاء الدین
اوس سے کام چلنے کی امید نہیں ہے لہذا بموجب حکم و رپورٹ جناب تبدیلی
ملتوی ہوئی اور ریاست کا نذرات مشاغل و دیگر خدمات کے جنمیں الٰہی بخش
آب سپرنٹنڈنٹ باغات پر الزام لگا کر کسی مقام پر پیش ہوئے اوسپر
حکم مناسب بنا بر تحقیقات فوجداری ہوگیا ہے تا نتیجہ تحقیقات بالفعل
الٰہی بخش کا مبادلہ محمد یوسف خان نائب گرداور صفائی کے ساتھ
کیا جاوے محمد یوسف خان فوراً منصرم [illegible] کے پاس روانہ کیا جاوے
اور الٰہی بخش کو ہدایت حاضری پاس گرداور صفائی دیجاوے صاحب
مجسٹریٹ اثناے تحقیقات میں اگر ضرورت معطلی الٰہی بخش دیکھیں تو خود
معطل کر کے بجاے اوسکے منیر خان امیدوار جسکی سفارش مسٹر فلپ صاحب
بہادر نے کی ہے نیابت گرداور صفائی کا کام کرے جبکہ بطور کامل نتیجہ تحقیقات
ظاہر ہو جاوے بعدہ حسب میعاد حاصل حکم مناسب کا بر سبیل نقل مسٹر فلپ صاحب
بہادر کو مطلع کیا جاوے ۔

روبکار اجلاس ایضاً واقع ۶ جنوری سنہ ۱۸۹۲ء

۴ جنوری کے روبکار انتظامی ڈاک میں جن افسروں کو اپنے دستخط
لفافہ جات سروس یا سروس پیڈ ڈاک میں بھیجنے کی اجازت
دیگئی تھی اونکے علاوہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ عہدہ داران

ذیل بھی مجاز کیے جائیں ۔

صاحب اسسٹنٹ ہوم	مفتی صاحب مرافعہ دیوانی	مفتی صاحب عدالت دیوانی
صاحب مجسٹریٹ	صاحب جائنٹ مجسٹریٹ	مفتی صاحب عدالت خفیفہ
مولوی محمد مظہر اللہ مولف [illegible]	صاحب رجسٹرار	جناب ڈپٹی مجسٹریٹ انہار
افسر آڈٹ	میر منشی دار الانشاء	سپرنٹنڈنٹ کارخانجات
نقشہ منتخبہ صدر	دیوان الصدر	بخشی فوج ۔

نیز بکار اجلاس ہذا اسسٹنٹ ہوم ڈیپارٹمنٹ و ضمنہ دوران نمبر (۱) لفافہ
مثل اونکے یا کسی ضروری ڈاک کیمپ لعل محمد ڈاک ریاست کے پاس
وقت روانگی ڈاک انگریزی سے دو گھنٹہ پیشتر بھیجدیا کرینگے
اور وہانسے ایک جا ہو کر پوسٹ آفس کو بھیجا جایا کریگی پوسٹ آفس سے
بھی حسب الذکر اشخاص کے اسمی لفافہ محرر مذکور کے پاس آیا اور
وہین سے تقسیم ہوا کرینگے ۔ ڈاک جب اجلاس متعلق مین بھیجکر
پھر لی جاویگی تو خالی لفافے کیمپ لعل کے پاس بھیجا [illegible]
اور وہان پوری حفاظت سے رکھے جاوینگے ۔ محرر مذکور [illegible]
نقشہ منتخبہ صدر ڈاک لینے اور روانہ و تقسیم کرنیکا کام [illegible]
نقشہ منتخبہ صدر کے پاس سر دست تا وصول سروس ٹکٹ
پوسٹ آفس سے سروس ٹکٹ آئے ہوئے لفافوں کا محصول
ادا کرینگے اور اسلئے مبلغ [illegible] روپیہ بطور زر ذات رکھے جاوینگے
جنکا حساب ہوا کریگا رقم زر ذات کے بعین قریب ختم ہونے پر پیش
اور بعد جانچ ہوا کریگا اور اس مد مصارف کے ساتھ بطور
ادائے تصدیق دو [illegible] خالی رکھے ہوئے لفافے بھی ہوا کرینگے
پوسٹ آفس سے کوئی رسید ڈاک کے لفافوں کی نہیں ملیگی لیکن [illegible] انکا
جو تقسیم و ترسیل کے کام پر منصرم [illegible] مامور کیا گیا ہے اپنے رجسٹروں سے

لفافہ یا تیلی رسید دیگا اور باہر کے آئے ہوئے لفافے مقامی سررشتہ کو دیتے وقت خود رسید حاصل کریگا اور بیٹنہ الیغان کیلئے متعلقہ سررشتون سے بھی رسید منگوا لیگا۔ فقط

حسب حکم ہوا کہ

ایک ایک نقل اس روبکار کی محکمجات و سررشتہ ہائے متعلقہ مین اور ایک انسپکٹر صاحب ڈاکخانہ جات انگریزی کے پاس اور ایک درج گزٹ ہونیکو مطبع مین بھیجی جائے۔ رقم زوائد مذکورہ بالا کی بابت دفتر صدر کے نام پروانہ جاری ہو۔

روبکار اجلاس ایضاً۔ واقع ۹ جنوری سنہ ۱۹۲۳ء

تین سو روپیہ کے ٹکٹ مراد آباد آگئے ہین حسب تفصیل ذیل

چار آنے والے	دو آنے والے	ایک آنے والے	آدھ آنے والے
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مہتمم ڈاکخانہ کی رپورٹ پر حکم دیا گیا کہ اجلاس صاحب پریزیڈنٹ و صاحب ہوم ممبر بہادر و اجلاس ہذا کے نام سے بوقت ضرورت حسب تفصیل ذیل

اجلاس صاحب پریزیڈنٹ بہادر

چار آنے والے	دو آنے والے	ایک آنے والے	آدھ آنے والے
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اجلاس صاحب ہوم ممبر بہادر

چار آنے والے	دو آنے والے	ایک آنے والے	آدھ آنے والے
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اجلاس ہذا

چار آنے والے	دو آنے والے	ایک آنے والے	آدھ آنے والے
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مہتمم ڈاکخانہ کو پچیس روپیہ کے ٹکٹ بالفعل از قسم ۔۔۔ (کیونکہ رقم دستیاب ۔۔۔ کا کام چلانے اور تحصیلون مین بھیجنے کیلئے) اور پچاس روپیہ کے لفٹننٹ متعینہ صدر کو جاری ہوتے ہین اور ان سررشتون کی کارروائی کیواسطے جو روبکار ہذا و حال مین کمونل بحر ریاست سے زیر نگرانی لفٹننٹ متعینہ صدر متعلق کئے گئے ہین) بغرض ضرورت دیدیئے جائین۔ ایک آنے آدھ آنے والے وغیرہ ٹکٹون کی جدا جدا تعداد متعلق دفتر صدر کے بابت سررشتہ دار صاحب صدر بتادینگے۔ اور لفٹننٹ متعینہ صدر یہ تعداد اپنے متعلق آپ ۔۔۔ مین رکھنا اور تحصیلات مین بھیجنا کی تعداد بھی سررشتہ دار صاحب صدر خود یا صاحب ہوم ممبر بہادر سے حکم حاصل کرکے مقرر اور اسکا اجرا کرینگے۔

صاحب پریزیڈنٹ بہادر کے اجلاس سے جو حصہ متعلق کیا گیا ہے اسکی تقسیم کے متعلق صاحب سکرٹری بہادر احکام جاری فرمائینگے۔

علیحدہ ڈاک اس اجلاس سے متعلق ہے اور ٹکٹ کی تقسیم ابھی بطور امانت ہوگی سب لہذا ہر اجلاس مین ۔۔۔ کو ہدایت ہو فی جاسکے کہ جمع خرچ اس زوائد کا آخر مین بغرض مجرائی بیان آیا کریگا۔

جو افسران اجلاس کے رو سے ہدایات سابقہ مجاز کئے گئے ہین اگر وہ

دو روپے پر جاتے ہوں تو انکو افسر کو یا اس مقام سے جہاں ڈپارٹمنٹ متعلق کا حصہ امانت رکھا ہو بقدر ضرورت تفصیل وار ٹکٹ منگا لینے کا اختیار ہوگا۔ لہذا۔

حکم ہوا کہ

ایک ایک نقل اس روبکاری کی صاحب جوڈیشل ممبر بہادر و صاحب سکریٹری [illegible] بہیجکر تصدیعہ دیا جائے کہ براہ مہربانی تصریحات صدر متعلقہ [illegible] موصوفہ کے متعلق احکام جاری فرما دیے جائیں۔ سررشتہ دار محکمہ صدر دیوان صدر مطلع ہوں ایک نقل بغرض عام اطلاع و تعمیل گزٹ میں درج و شائع کیجائے فقط

حکم نواب جوڈیشل ممبر بہادر متعلقہ یادداشت انسپکٹر ڈاکخانجات ڈویژن مراد آباد — واقع ۹ جنوری ۱۸۹۲ء

بیشتر روبکارات ہدایتی جاری و شائع ہو چکے ہیں یہ نقل روبکار بھی بطور ضمیمہ ہدایات مجریہ سابقہ جاری کیجائے اور ایک نقل جواب صاحب انسپکٹر ڈاکخانجات ڈویژن مرادآباد کی خدمت میں ارسال ہو اور نقل اسکی بغرض اندراج گزٹ [illegible] مطبع کو مرسل ہو۔

از سررشتہ انسپکٹری ڈاکخانجات ڈویژن مراد آباد واقع یکم جنوری ۱۸۹۲ء

چونکہ یکم جنوری سنہ رواں سے ریاست ہذا میں ڈاکخانجات سرکاری یعنی انگریزی کہولے گئے ہیں اور آمد و رفت ڈاک بذریعہ ڈاکخانجات سرکاری جاری ہو گئی ہے مگر معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] احکام نسبت بہیجنے لفافجات بذریعہ [illegible]

چونکہ اجرا ہونا احکامات واسطے تعمیل جملہ اہلکاران ریاست ضرور ہے لہذا خدمت میں صاحب سکریٹری کونسل آف ریجنسی گزارش ہے کہ آیندہ سے جو لفافجات بنام بیرونجات ڈاکخانہ میں ڈالے جاویں اوسپر بگوشہ بالا دست راست لفظ بکار سرکار اور بگوشہ زیرین دست چپ حسب نمونہ ذیل دستخط افسر خواہ مہر روانگی ڈاک مصرح ہونا چاہیے اور ٹکٹ سروس چسپان ہونے چاہئیں خواہ لفظ سروس پوسٹیج لکہدیا جائے ورنہ لفافجات معمولی خیال کئے جاوینگے اور اوسی حساب سے اوسپر محصول لیا جاویگا علاوہ برین تھیلی سربمہر روانہ نہیں ہو سکتی ہیں اگر کاغذات غیرہ از قسم مثل جو لفافہ میں روانہ نہو سکیں اونکو بذریعہ پارسل روانہ کرنا چاہیے اور شرح محصول لفافجات بکار سرکار حسب ذیل ہے

نصف تولہ تک ۱/ — زائد از نصف تا دس تولہ ۱/ — باقی فی دس تولہ ۱/

۴۰ تولہ تک — زائد از ۴۰ تولہ لفافہ روانہ نہیں ہونا چاہیے اگر زائد ہو تو بذریعہ پارسل روانہ ہونا چاہیے حسب قواعد ڈاکخانجات بلکہ تاریخ یکم ماہ حال جو تھیلی اور لفافجات بغرض روانگی آئے وہ خلاف قاعدہ ہیں بدین وجہ یادداشت بالا ارسال ہے

نمونہ تحریر لفافہ

بکار سرکار	از پولیس سوار یا تحصیل فلان
	خدمت [illegible] صاحب [illegible]
	دستخط [illegible]
ٹکٹ سروس	

حکم اجلاس صاحب سکریٹری کونسل

نقل اسکی آج ہی محکمہ جات اور [illegible] — [illegible] جنوری ۱۸۹۲ء

حکم صاحب سکریٹری کونسل

اصطبل میں ایک عمدہ رنگ ساز کی ضرورت تھی یہاں کے رنگساز ودیگر مثل ولایتی رنگ کے گاڑی تیار نہیں ہوسکتی تھی آدم ... نامی حسب طلب ... کے ملازم رکھا گیا۔ ۲۰ / اکتوبر ۱۸۹۱ء سے معین عہدہ سے بمبئی سے چلا ہے اوس روز سے بحساب پچاس روپیہ ماہوار اسکو تنخواہ ملنا چاہئے تقرر اسکا بمشاہرہ پچاس روپیہ منظور ہوا ہے۔

حکم ہوا کہ

احکام تقرری آدم ... بپچاس روپیہ ماہوار بر بنائے ابتداء ۲۰ اکتوبر ۱۸۹۱ء جاری ہوں۔

(دستخط)

حکم نواب جوڈیشل ممبر بہادر واقعہ ۱۷ دسمبر ۱۸۹۱ء

ہر ایک کے رفعت کے متعلق احکام تحریر ہوچکے لہذا ایک نقل اسکی بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے۔

(دستخط)

روئداد کمیٹی میونسپل بورڈ بلاسپور منعقدہ ۱۰ دسمبر ۱۸۹۱ء

محمد علی رضا خان صاحب تحصیلدار صدر نشین کمیٹی

سید غلام شبیر نائب تحصیلدار سکرٹری

اسماے شرکا جلسہ

ملازمین	غیر ملازمین
منشی ... سررشتہ دار - منشی ... پرشاد قانون گو ...	لالہ مادھو رام - ولالہ جوالا پرشاد - محمد غفیر خان - وحکیم محمد یوسف خان

امور تصفیہ طلب	تجویزات کمیٹی
(۱) چند ...	بالاتفاق تجویز ہوئی کہ نائب تحصیلدار ...

دیا گیا ... سیلاب ... ہوا ہے نکاسی ... ہے اور وہ ... ہے ہر چند اوسنے اصلی ... کیا جاتا ہے لیکن وہ نہیں ... اور طرف راستہ پڑ گیا ہے ... ہو گئی ہے۔

... کو موقع پر ... سے ... بنیاد قائم کر کے ... جاری ... کریں صاحب صدر نشین نے منظور فرمایا

ملاحظہ شد ۱۷ دسمبر ۱۸۹۱ء (دستخط)

---

(۲) کمیٹی ۵ نومبر ۱۸۹۱ء میں ... باشندہ بلاسپور نے درخواست کی تھی کہ راستہ مرور آب کا بوجہ پڑ جانے سڑک جدید کے واقع بازار گنج کے بند ہو گیا بالاتفاق تجویز ہوئی تھی کہ بعد معائنہ موقع تجویز مرور آب کر کے ممبران کمیٹی اپنی رائے کمیٹی آئندہ میں ظاہر کریں۔	بالاتفاق تجویز ہوئی کہ فی الحقیقت کوئی موقع مرور آب مکان سائل کا کچھ کو نہیں ہے بجز اسکے کہ سڑک جدید کاٹ کر پانی جانب جنوب نکالا جاوے بلکہ موسم برشکال گذشتہ میں بھی سڑک کاٹ کر پانی نکالا گیا تھا اگر پلیہ پختہ یا چوبی صرف اور ... سرکار بنوا دیا جائے تو مناسب ہے صاحب صدر نشین نے بھی منظور فرمایا

ملاحظہ بورڈ آئندہ پر حکم مناسب صادر ہوگا - ۱۷ دسمبر ۱۸۹۱ء (دستخط)

---

(۳) کمیٹی ۲۰ اکتوبر میں جب ... خوشحال پنڈت وشنکر لال ... بلاسپور بدرخواست ... بنام ... مگر کچھ بالاتفاق تجویز ہوئی تھی کہ صرف ...	بالاتفاق تجویز ہوئی کہ وہ اصلی ... موازی ... بیگہ اراضی ملنا چاہئے جو کہ ... قانون گو سے واضح ہے کہ صرف موازی ... پختہ اراضی ... رہی ہے وہ اراضی

مطلب نمبرواری بصحت اس امر کی ہین که کسقدر اراضی کس نمبر کی بنام ہوا مرگہٹ تہی اور ہمیں سے کسقدر بند کے ندی بہکڑہ مین اور کسقدر رجہال کے نیچہ آگئی اور کسقدر باقی ہے۔ چنانچہ قانون گو نے کیفیت اس علاقہ کی دی که موازی دو بیگہ ایک بسوہ پختہ اراضی زیر جہکن کنارہ ندی بہکڑہ نمبری ۳۰۰ متعلق مرگہٹ بعنوان سند ... نقشہ بندی بہی ہے منجملہ اسکے ... پختہ اراضی ... اور ... بسوہ آراضی سائل جہال ندی بہکڑہ ہوگی اسوقت منجملہ اراضی مذکورہ بحکمہ مین نہین رہی ہے البتہ بند کے کنارہ ندی ایک ۱۹ بسوہ پختہ اراضی لایق مرگہٹ کے ہے۔	بنام مرگہٹ صاحب ... موازی ... آراضی دیگر کنارہ ندی رجہال کے نیچے ... ہوا ہو کر چہوڑ دیا صاحب صدر نشین نے بہی منظور فرمایا۔	

علیحدہ رپورٹ مفصل متعلق تجویز ہوا اجلاس مین آنا چاہئے بصراحت اسکے که یہ اراضی ... بلا غیر مزروعہ اور اسکا کچھ معاوضہ تو نہین دیا ہوگا۔ ۱۸ دسمبر ... ء

(۸) حسب رپورٹ شیخ ... صفائی ... اراضی سرکار ... کسقدر زمین ... دیوار ... بنا لی ہے۔	بالاتفاق تجویز ہوئی که موازی ... دیوار بنی ہوئی ہے اور راستہ ہے ... صاحب صدر نشین نے بہی منظور فرمایا۔

ملاحظہ شد ۱۸ دسمبر ... ء

(۵) حسب رپورٹ ... صفائی دریافت ہوا که شہوا بنجارہ نے اراضی سرکار سے ... لیکر اپنا مکان بنا لیا ہے۔	بالاتفاق بعد معائنہ موقع تجویز ہوئی که دراصل ... نہین ہوا تہا اور یہ جگہ ... کی تہی اور شاملات ... سرکاری ... نہین ہے۔ فقط صاحب صدر نشین نے منظور فرمایا۔

ملاحظہ شد ۱۸ دسمبر ... ء

(۶) بہولن بنجارہ نے بقدر تین گز عرض اور بیس گز طول کی دیوار بنالی ہے اور گڈہا اراضی سرکار مین کیا ہے اور ایک درخت کروت مال سرکار قابل نیلام ہے۔	دراصل یہ ناموقع بنجارہ کی آبادی ہے اور یہ جگہ بہت پڑی ہے جو قدیم سے جس بنجارہ نے چاہا وہین مکان بنالیا البتہ جو گڈہا کیا ہے اسکو کوڑہ وغیرہ سے بہروا دے صاحب صدر نشین نے منظور فرمایا۔ درخت کروت نیلام کیا جاوے۔

صدر نشین بعد تحقیقات تجویز مناسب حسب قاعدہ صادر کرینگے۔

۱۸ دسمبر ... ء

(۷) حسب رپورٹ محرر صفائی دریافت ہوا که حبیب ... قوم سید باشندہ محلہ ... ایک نکاس ... اراضی سرکار ... قایم کیا ہے۔	بالاتفاق تجویز ہوئی که موازی ۳ ... اراضی ... کرا دیجاوے ... کی نسبت ... که یہ مکان ... بنا ہوا ہے صاحب صدر نشین نے بہی منظور فرمایا۔

حسب تفصیل ذیل تحقیقات تجویز صاحب عالی صادر کریں ۔ ۱۷ر دسمبر [illegible]

(۱) حسب رپورٹ محرر صفائی واضح ہو کہ بہاری لال کا بنیہ بلاسپور نے چبوترہ جدید بنا کر کے درخت ببول سرکاری اندر چبوترہ کے کرلیا ہے۔

فی الحقیقت چبوترہ جدید بنایا اور درخت ببول سرکاری ہے لہذا بالاتفاق تجویز ہوئی کہ جو جدید بنایا ہے وہ کھود دیا جائے اور درخت نیلام کیا جاوے بشرطیکہ وہ درخت حقیقتاً سرکاری ثابت ہو۔

ملاحظہ شد ۔ ۱۷ر دسمبر [illegible]

(۲) حسب رپورٹ محرر صفائی دریافت ہوا کہ عطاء اللہ خان باشندہ بلاسپور نے ایک چبوترہ جدید اپنے دروازہ کے سامنے بنالیا ہے باوجود ہدایت محمد شیر زمان خان صاحب تحصیلدار بلاسپور کے چبوترہ قطع نہیں ہوا۔

شیر زمان خان صاحب تحصیلدار بلاسپور نے ایام عشرہ محرم میں جو [illegible] کی ہے لوگوں کے واسطے قطع کرنے کے حکم دیدیا ہے اور وہ دو بارہ تحصیل میں موجود ہے اوسکے مطابق کشادگی کرکے چبوترہ کھود دیا جاوے۔

ملاحظہ شد ۔ ۱۷ر دسمبر [illegible]

(۳) البتہ قصاب کنج رامپور محلہ [illegible] شاہ درگاہی خواستگار ہے کہ بروز جمعرات و اتوار ایک گائے عمدہ ذبح کیا کریگا اور بروز بازار جسقدر صرف ہوگا اوسیقدر گائے ذبح کیا کریگا اگر حکم ہوجائے کہ ہر بازار کو دو ایک راس بیل ذبح ہی ہوسکیں اگر بازار کے کرلیا کریں مگر بجز سائل کے اور کوئی قصاب گوشت بازار و ایام متفرق فروخت نکرے۔

اگر بروز بازار دو ایک گائیں ذبح ہوجایا کرے تو حلوائی اور تندرست لوگوں کو آسائش بہم پہنچیگی تندرست ہونا ضروری ہے ایک آنہ سیر فروخت ہوا کرے اور جبکہ قصابان بلاسپور ذبیحہ بہت کم کرتے ہیں تو کہ استحقاق سائل کا ہی ہونا ضرور ہے۔

اس قصاب کی درخواست قابل توجہ نہیں ہے پس نقل تجویز ہذا بنام صدر [illegible] حکم ارسال اجلاس کرنا چاہئے ۔ ۱۷ر دسمبر [illegible]

صاحب یونیو ممبر بہادر واقع ۵ جنوری سنہ ۱۸۹۲ع

[illegible] چیف انجینیر بہادر کی سلسلے بہت درست تحریر ہو چکا ہے

[illegible] کے گزٹ مین چہاپ دیا جاوے اور تحصیلداران علاقہ لوہیدر قانونگو

[illegible] جائے کہ اگر اب بہی تعمیل وقت پر نہین ہوئی تو ضرور موقوفی واسطے

[illegible] کے تجویز ہوگی جو غفلت کریگا قانونگویان گرداور کو ایک ایک نقل

[illegible] بہیجکر سررشتہ دار صیغہ بہجوا دین اور ایک ایک جسٹرار کے پاس —

[illegible]

[illegible] اجلاس صاحب چیف انجینیر بہادر واقع ۵ جنوری سنہ ۱۸۹۲ع

[illegible] کے بارہ مین شروع سے بڑی خرابی یہہ پیدا ہو رہی ہے کہ جسکی اطلاع نہ ہونے سے

[illegible] نقصان ہوتا ہے چنانچہ بارہ مین ہم دو تین مرتبہ صاحب ممبر بہادر ال کی بہی

[illegible] تحریر کر چکے ہین اور قاعدہ مقرر کرنیکو تحریک کیگئی تہی کہ جب کبہی معاملہ

[illegible] تحصیل مین دائر ہو تحصیلدار کا فرض ہے کہ فوراً بلا تاخیر کسی اہلکار کے تعین

[illegible] اور پیمایش وغیرہ اراضی کا کرا دین لیکن تعین تاریخ اور سیر اوس موقع کی بہی

[illegible] تا کہ حاضری اوسکے جانچ پیمایش اور خسرہ کی اوسیوقت ہو جاوے مکرر تحریر

[illegible] کی آیندہ ضرورت نہ پڑے لیکن ہنوز وہی زمانہ در مطلق تعمیل اس مطابق

[illegible] ہوتی ہے حالانکہ صاحب یونیو ممبر بہادر ہم حکم بہی نافذ فرما چکے ہین

[illegible] صاحب بہادر [illegible] الیہ کو بہی تکلیف دیگئی ہے —

[illegible] معاوضہ کی تحصیلدار عمال [illegible] کیجاتی ہین کہ ہر بنا پر ایسی

[illegible] تحصیلدار خود جاکر اور قانونگو وغیرہ تعین تاریخ موقع پر جاکر

[illegible] تاریخ کی سب سیر کی بہی اطلاع دین بعد ترتیب خسرہ کاغذات دستخط

[illegible] اور سب وہیرے کے تحصیلدار اپنا اطمینان کرکے بہت جلد

[illegible] کو روانہ کر دین —

[illegible] تجویز معاوضہ [illegible] اجلاس ال مین نہ لیا جاوے کہ

تا وقتیکہ کوئی وجہ کافی تحصیلدار نہ دیکھیں —

(۳) کاغذات معاوضہ مین اوت ہے جنکے اکثر نقص نکلتے ہین اور انکی تصحیح کیواسطے ہمکو بہت تحصیلداران سے فضول کتابت کرنا پڑتی ہے تحصیلدار اپنی امتحان کو متنبہ کرین کہ بہت ہوشیاری سے کاغذات داخل کیا کرین اور جو علم بہادر سے واسطے تصحیح وغیرہ کے جاوے اکے فوراً بعد تعمیل واپس کرین

(۴) دفعہ کی وقت اور تکلیف کے دفعیہ کیواسطے ہماری یہہ راے مین مناسب ہوگا کہ جب کاغذات معاوضہ تحصیلات کے صاحب ممبر ال بہادر کے اجلاس مین وصول ہوا کرین تو وہین سے اوسکو بہیجدیا جایا کرین جب اوسکے ہم اسکے حساب سے ہو جایا کرے تب اسکو زیادہ ال اس محکمہ مین آیا کریگا ہم امید ہی ہمارے اسے مقدم کلام رہیگا کہ ال بنا بر بہت جلد ارسال خدمت ممبر ال کر دیا کرینگے —

(۵) ارسال شدہ کاغذات معاوضہ تحصیلداران کے پاس ہون تحصیلدار اپنی دستور کے مطابق ایک ہفتہ مین اجلاس ال مین بہیجدین — ورنہ ہر مہینہ جرمانہ مین وقت لگی اور شاید ہم اون تو اسکے بیچ مین عذر بہی کرینگے اسوقت یہہ اندازہ ہو سکتا ہو کہ کتنا روپیہ معاوضہ دینا ہے اور اسکی فکر بہی ممکن ہے ورنہ آیندہ خیر —

(۶) معاوضہ کی تجویز بہی تحصیلدار کسی دستور اور قرینہ پر نہین کرتے گورنمنٹ مین یہہ دستور ہے کہ فصل نمودار ہونے پر معاوضہ ایک چوتہائی اور کچہہ عرصہ کی پیداوار ہوئی تو نصف اور جب قریب اسکے نکلنے کے ہوئی تو تین چوتہائی اور جب فصل تیار ہو تو سالم معاوضہ ہماری اسکی پابندی بہی وقت تجویز معاوضہ ہوا چاہیے

حکم ہوا کہ

الایہ امر خاص الخاص غور و فیصلہ تحصیلداران کے ہے

یہہ روبکار بخدمت صاحب ممبر ال بہادر مرسلہ ہو صاحب ممدوح الیہ آپ ملاحظہ فرماکر احکام اس ہدایات جاری فرماوین اور تحصیلداران کو اسکی تعمیل اور پابندی پر خوب متوجہ فرماوین ہم دیکہتے ہین کہ تحصیلات کی گرمی دو تین ہی مقدمے کیا ہیں وہ احکام ذہن نسیان مین آجاتے ہین نقل رشتہ مین [illegible]

نقشہ حیات و ممات متعلقہ ریاست رامپور من ابتدائے ۵ ر لغایت ۱۱ جنوری سنہ ۱۸۹۲ء

نام مقام	تفصیل پیدائش: مرد		تفصیل پیدائش: عورت		جملہ	تفصیل مذہب		تفصیل اموات: [illegible]		[illegible]		[illegible]		میزان		تفصیل مذہب		تفصیل امراض					کیفیت
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شہر	۱۰	۲	۵	۰	۱۶	۱۵	۲	۲	۳	۰	۱	۵	۱	۶	۷	۸	۵	۰	۰	۲	۱۴	۱۳	۰
حضور تحصیل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
شاہ آباد	۲	۳	۲	۵	۱۵	۸	۶	۳	۳	۰	۱	۲	۰	۵	۴	۱	۸	۰	۰	۳	۶	۹	۰
ٹانک	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
سوار	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۰	۰	۲
بلاسپور	۰	۱	۰	۱	۲	۰	۲	۲	۰	۰	۰	۲	۲	۳	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۴	۹	۰
ٹانڈہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
میزان	۵	۵	۱۱	۶	۳۲	۲۲	۱۱	۶	۵	۰	۰	۹	۳	۱۴	۲	۱۵	۱۲	۰	۰	۱۰	۲۸	۲۸	۰

نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور من ابتدای ۵ ر لغایت ۱۱ ر جنوری سنہ ۱۸۹۲ء

نام جنس	شہر رامپور	شاہ آباد	ٹانک	سوار	بلاسپور	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۰	۱۱ ار	۰	۱۲ ار	۱۲ ار	۱۲ ار	شہر رامپور و ٹانک کے نقشے نہیں آئے
نخود [illegible]	۰	۱۴ ار	۰	۱۶ ار	۱۶ ار	۱۲ ار	
نخود شکستہ [illegible]	۰	۱۴ ۰ ار	۰	۱۶ ار	۱۶ ار	۰	
[illegible]	۰	۰	۰	۱۸ ار	۱۶ ار	۱۴	
ماش	۰	۱۳ ۰ ار	۰	۱۲ ار	۱۴ ۰ ار	۱۲ ار	
[illegible]	۰	۱۳ ۰ ار	۰	۱۰ ار	۱۲ ار	۱۲ ار	
مکا	۰	۰	۰	۱۰ ۰ ار	۱۵ ار	۰	
[illegible]	۰	۰	۰	۱۵ ار	۱۰ ۰ ار	۱۲ ار	
کودی	۰	۱۲ ۰ ار	۰	۱۵ ار	۱۵ ار	۱۲ ار	
عدس	۰	۰	۰	۱۶ ۰ ار	۱۶ ۰ ار	۱۲ ار	
ارہر	۰	۰	۰	۱۸ ار	۱۶ ۰ ار	۱۲ ار	
[illegible]	۰	۱۱ ار	۰	۱۲ ار	۱۱ ۰ ار	۱۲ ار	
روغن زرد	۰	۱۲ ار	۰	۱ ار	۱۱ ۰ ۱	۱ ۰ ار	
روغن سیاہ	۰	۱ ۰ ار	۰	۱۲ ار	۱۲ ار	۱۲ ار	
[illegible]	۰	۱ ۰ ار	۰	۳ ار	۳ ار	۱ ار	
نمک سانبھر	۰	۹ ار	۰	۳ ار	۹ ار	۵ ار	
نمک لاہوری	۰	۶ ار	۰	۴ ار	۰ ۰ ۲	۵ ار	
قند سیاہ	۰	۹ ار	۰	۸ ار	۱۰ ار	۸ ار	

مطبع سرکاری ریاست رامپور میں چھپ کر شائع ہوا۔